

پاک پتن میں حضرت بابا فرید گنج شکر کے مزار پر بم دھماکہ پر الطاف حسین کا اظہار مذمت
بم دھماکوں کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے، الطاف حسین
دھماکے میں خاتون سمیت متعدد زائرین کی شہادت اور زخمی ہونے پر اظہار افسوس

لندن۔ 25، اکتوبر 2010ء

متحده قومی مودمنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاک پتن میں حضرت بابا فرید گنج شکر کے مزار پر کے عقبی دروازے پر بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور دھماکے میں خاتون سمیت متعدد زائرین کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دھکا اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضرت بابا فرید گنج شکر کے مزار پر بم دھماکہ امسن و امان کی صورتحال کو خراب کرنے کی گھناوں سازش ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، خود کش حملے اور بم دھماکے کے ذمہ دار مسلمان تو کجا انسان کھلانے کے لائق بھی نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت بابا فرید گنج شکر کے مزار پر زائرین کی تعداد زیادہ ہوتی ہے لہذا سفاک دہشت گروں نے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ سفا کامہ اور ظالمانہ عمل کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل دہشت گرد جولائی 2010 کے مہینے میں لاہور میں داتار دربار اور اکتوبر 2010 کے مہینے میں کراچی میں صوفی بزرگ حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کے مزار پر خود کش دھماکے کر چکے ہیں اور اس کے اب حضرت بابا فرید گنج شکر کے مزار پر بم دھماکہ کھلی دہشت گردی ہے اور ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی گھناوں سازش ہے۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ پاک پتن میں حضرت بابا فرید گنج شکر اور تمام بزرگان دین کے مزاولوں کے تحفظ کیلئے ٹھوں اقدامات کئے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے بم دھماکے میں شہید ہونے والے زائرین کے تمام سو گوار لوحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہیدوں کو اپنی جوارحست میں اعلیٰ مقام اور سوگواران کو صبر جیل عطا فرمائے۔ انہوں نے تمام زخمیوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی جلد و کامل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی

ایم کیو ایم کے رہنماؤں کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرنا حکومت کی آئینی و قانونی ذمہ داری ہے، رابطہ کمیٹی
ڈاکٹر فاروق ستار، سید مصطفیٰ کمال، بابر غوری، حیدر عباس رضوی اور فیصل سبزواری کی جان کو خطرے کی اطلاعات پر اظہار تشویش
کراچی۔ 25، اکتوبر 2010ء

متحده قومی مودمنٹ کی رابطہ کمیٹی نے وزارت داخلہ اور ذرائع ابلاغ کے ذریعہ موصول ہونے والی ان اطلاعات کہ ایم کیو ایم کے رہنماؤں کی جان کو شدید خطرہ ہے، پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیو ایم کے رہنماؤں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ٹھوں اور ثابت اقدامات کئے جائیں۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک نے ایم کیو ایم کے رہنماؤں کو فون کر کے مطلع کیا ہے کہ رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کوئیز و فاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے رکن و سابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال، وفاقی وزیر سیکریٹری بارخان غوری، قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی اور حق پرست صوبائی وزیر فیصل سبزواری کی زندگیوں کو شدید خطرہ ہے لہذا انہیں بہت احتیاط کیلئے کہا جائے۔ اسی طرح آج مختلف ٹو ولی چینلوکی جانب سے بھی بریکنگ نیوزنٹر کی گئی ہے کہ ایم کیو ایم کے رہنماء ڈاکٹر فاروق ستار، سید مصطفیٰ کمال، بابر خان غوری، حیدر عباس رضوی اور فیصل سبزواری کی جان کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ان اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کے رہنماؤں کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرنا حکومت کی آئینی و قانونی ذمہ داری ہے اور حکومت کو چاہئے کہ وہ ایم کیو ایم کے رہنماؤں کو سیکوریٹی فراہم کرے۔ رابطہ کمیٹی نے حکومت خصوصاً وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ ایم کیو ایم کے رہنماؤں کی زندگیوں کو لاحق خطرے کی اطلاعات کا فوری نوٹس لیا جائے اور ان کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ٹھوں اور ثابت اقدامات کئے جائیں۔

الاطاف حسین ہی مظلوموں کی آخری امید ہیں، مصطفیٰ کمال

ایم کیوا یم ہی پاکستان میں انقلاب لاسکتی ہیں کلقطن ڈیفس ریزیڈنٹ کمپنی کے تحت منعقدہ ٹی پارٹی کے شرکاء کے سوالات کے جوابات

کراچی۔۔۔ 25، اکتوبر 2010ء

متحده قومی موسومنٹ کی رابطہ کمپنی کے رکن و سابق حق پرست سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ ایم کیوا یم پاکستان میں بننے والے تمام مظلوم قومیوں کی سب سے بڑی نمائندہ جماعت ہے۔ انہوں نے متحده قومی موسومنٹ کو بدنام کرنے والے سازشی عناصر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ عوام جانتے ہیں کہ 2002ء سے لیکر 2008ء تک متحده قومی موسومنٹ کی دبھی سندھ اور کراچی میں گورنمنٹی ناظم، ٹاؤن ناظمین تھے لیکن تاریخ گواہ ہے کہ کبھی کسی نے اس دور میں ٹارگٹ کلنگ، لینڈ گریپنگ اور مخالفین کے قتل کی وارداتیں نہیں دیکھی ہوں گی۔ ان خیالات کا اظہار ایم کیوا یم کی رابطہ کمپنی کے رکن و سابق حق پرست ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال نے کلقطن ڈیفس ریزیڈنٹ کمپنی کی جانب سے دی جانیوالی ٹی پارٹی کے موقع پر کراچی کے موجودہ حالات کے حوالے سے شرکاء کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے کیا۔ ٹی پارٹی کے شرکاء سے حق پرست ارکان قومی اسمبلی خواجہ سعیل منصور اور محترمہ خوش بخت شجاعتوں نے بھی مختصر آخ طلب کیا اس موقع پر ایم کیوا یم کے رابطہ رکن کونور خالد یوسف اور کلقطن ڈیفس ریزیڈنٹ کمپنی کے ارکان کے علاوہ ان علاقوں کے معززین، تاجروں، بنس کمپنیوں کے نمائندے اور عوام نے بہت بڑی تعداد موجود تھی جس میں خواتین کی اکثریت نمایاں تھی۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ایم کیوا یم اور الاطاف حسین ہی مظلوموں کی آخری امید ہیں اور جناب الاطاف حسین ار ایم کیوا یم ہی پاکستان میں انقلاب لاسکتے ہیں۔ ایم کیوا یم کی شہری قیادت نے پورے کراچی کے دور دراز علاقوں کو بلا تفریق مثالی ترقی دی جس کی نصف شہر کراچی کے عوام بلکہ پوری دنیا گواہی دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں رائج فرسودہ جا گیر دارانہ ڈیرانہ نظام 63 سالوں کے دوران مسلسل جڑیں مضبوط سے مضبوط کرتا رہا ہے، یہ وہ دودھاری تلواری نظام ہے جس نے اپنے مفاد کی تکمیل کیلئے ایک جانب ملک میں صحت، تعلیم، روزگار، مہنگائی اور انتہاء پسندی و دہشت گردی جیسے دیگر عوامی مسائل کو جنم دیا تو دوسری جانب غریب عوام کو مجرموں کا شکار کر کے ان سے جیتنے کا حق بھی چھین لیا، ایم کیوا یم کو اسی فرسودہ نظام کے خاتمے کیلئے جدوجہد کرنے کی سزا دی جا رہی ہے، ایم کیوا یم کیانیان پاکستان کی اولادوں کی جماعت ہے جنہوں نے انگریزوں کے سامنے بھی بھی سرنة جھکایا علم و تم کے خلاف آواز اٹھانا ہمارا جدی پشتو مزاج ہے۔ سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ملک کی دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں اور سانی اکائیوں کی طرح ایم کیوا یم بھی فرسودہ جا گیر دارانہ نظام کا حصہ بن جاتی اور ممن و عن اسے تسلیم کر لیتی تو آج حالات اس کے بر عکس ہوتے لیکن ہمارے آبا اجداد نے کبھی کسی ظالم کے آگے سرنہیں جھکایا اور ظلم کے خلاف آواز اٹھانا ہماری پرانی روایت ہے جسے ہم عبادت سمجھ کر انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوا یم کے منتخب نمائندوں کی جانب سے کراچی اور سندھ میں بڑے پیمانے پر میا گا پرو ڈیکٹیشن کی تکمیل اور قومی اسمبلی میں لینڈ ریفارم بل 2010ء جمع کروانے کے عمل نے جا گیر داروں کی نیندیں حرماں کر دی ہیں اور اب وہ اپنی بقاء کیلئے نہ صرف ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں بلکہ اپنے زر خرید ہشت گروہوں کے ذریعے کراچی کے حالات بھی خراب کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات جا گیر دار کیسے گوارہ کر سکتے ہیں کہ غریب کا بچہ کسی اپنے اسکول میں تعلیم حاصل کرے، غریبوں کو صحت و صفائی کی سہولیات حاصل ہوں اور جس سے سڑک سے جا گیر دار و ڈیرے اپنی گاڑیوں میں گزرتے ہو اسی سڑک سے مزارعہ اور عام کسان بھی ان کی گاڑی سے بڑے جرم رکھنے والی بس میں گزرے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ نظام کو بد نے کا عزم رکھنے والے حالات کا مقابلہ کرنا جانتے ہیں، اللہ تعالیٰ بھی انہی کی مدد کرتا ہے جو بہت دھو صلے سے آگے بڑھنے کا عزم رکھتے ہیں اگر ہم آج ہمت ہار گئے تو کبھی ”داستان بھی نہ ہو گی ہماری..... داستانوں میں“، انہوں نے کہا کہ آج کراچی میں جو حالات پیدا کیے جا رہے ہیں اس کا مقصد ایم کیوا یم کے پیغام کو پھیلئے سے روکتا ہے، آج بھی ایم کیوا یم کے خلاف منقی پرو ڈپنڈہ کیا جا رہا ہے اور ہر اڑام ایم کیوا یم کے سرخوپ کراچی کیوا یم کو بدنام کرنے کی پالیسی اپنائی جا رہی ہے تاکہ غریب عوام کو ایم کیوا یم سے بدظن کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوا یم امن پسند جمہوری جماعت ہے تاہم اس کی امن پسندی کی پالیسیوں کو کمزوری ہرگز نہ سمجھا جائے ایم کیوا یم نے ماضی میں جن حالات کا تہائما مقابلہ کیا ہے اس کے بعد بھی ایم کیوا یم کا پہلے سے زیادہ مضبوط و مستحکم ہو کر کھڑا ہونا اس بات کی واضح دلیل ہے کہ ایم کیوا یم پچی اور مخلص جماعت ہے جو درست سمت میں چلتے ہوئے فرسودہ نظام کے مکمل خاتمے کے ساتھ ساتھ غریب عوام کو درپیش مسائل کے حل اور ملک میں غریبوں کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے جدو جہد کر رہی ہے آج غریب پنجابی، پختون، بلوچی، سندھی، سرائیکی، ہزارہ وال، کشمیری، گلگتی سمیت تمام زبانیں بولنے والے اور نماہب سے تعلق رکھنے والے لوگ ایم کیوا یم میں شامل ہیں۔ تقریب سے حق پرست ارکان قومی اسمبلی خواجہ سعیل منصور اور محترمہ خوش بخت شجاعتوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں عوام کو گمراہ کرنے کیلئے جن بے بنیاد الزامات کو جواز کراچی کیوا یم کے خلاف آپریشن کیا گیا تھا آج وقت کے ساتھ ساتھ وہ الزامات نہ صرف غلط ثابت ہوئے بلکہ ایم کیوا یم کی مقبولیت میں مزید اضافہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ نظام کو بد نے کیلئے ایم کیوا یم کی جدو جہد جاری ہے جو آئندہ بھی عوام کے تعاون سے جاری رہے

شیرشاہ کبڑی مارکیٹ کے تاجروں کے وفد کی ایم کیوائیم کی رابطہ کمیٹی سے ملاقات

کراچی۔۔۔۔۔ 25، اکتوبر 2010ء

شیرشاہ کبڑی مارکیٹ کے متاثرین کے ایک نمائندہ وفد نے پیر کی شام خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوائیم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان رضا ہارون اور شاہد لطیف سے ملاقات کی اور شیرشاہ کبڑی مارکیٹ میں سیکورٹی کے حوالے سے تاجروں میں پائی جانے والی بے چینی اور دیگر مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر ایم کیوائیم کی کراچی تینی کمیٹی کے انچارج حجاج صدیقی کے علاوہ دیگر بھی موجود تھے۔ تاجروں کے وفد نے رابطہ کمیٹی کے ارکان کو بتایا کہ سانحہ شیرشاہ کبڑی مارکیٹ کے بعد تاجر شدید خوف و ہراس کا شکار ہیں جس کے باعث وہ تعالیٰ اپنی دکانوں پر جانے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف فائزگر کر کے تیمتی جانوں کا ضائع کیا بلکہ دکانوں میں اندر اور باہر کے قیمتی سامان کو شدید نقصان پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ شیرشاہ میں اتنا بڑا سانحہ ہونے کے باوجود بھی حکومتی سطح پر سیکورٹی کے حوالے سے کسی بھی قسم کے کوئی اقدامات دیکھنے میں نہیں آرہے ہیں جو تاجروں اور ان کے اہلخانہ کیلئے شدید بے چینی اور گہری تشویش کا باعث ہے۔ رابطہ کمیٹی کے ارکان نے شیرشاہ کبڑی مارکیٹ کے تاجروں کی گزارشات کو انتہائی غور سے سنا اور سانحہ پر قائد تحریک جانب الطاف حسین کی جانب سے دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ایم کیوائیم کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سانحہ شیرشاہ کے تمام شہداء کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سو گواران کو صبر جیل عطا فرمائے۔ رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العبدالخان، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سمیت اعلیٰ حکومتی ارکان سے پرزور مطالبہ کیا کہ شیرشاہ کبڑی مارکیٹ کے تاجروں کو فی الفور تحفظ فراہم کیا جائے، تاجروں میں پائی جانے والی بے چینی کو ختم کیا جائے اور انہیں نقصانات کا معقول معاوضہ ادا کیا جائے تاکہ وہ اپنا کاروبار شروع کر سکیں۔

گارڈن کالج چرچ کی زمین کو قبضہ کرنے والے عناصر سے آزاد کرایا جائے، زاہد ملک با اثر افراد کی خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے، زوں انچارج را ولپنڈی زوں

راولپنڈی۔۔۔۔۔ 25، اکتوبر 2010ء

آل پاکستان متح میگ کے سینئر صدر پرویز سلامت کی سربراہی میں چار کنی نمائندہ وفد نے ایم کیوائیم راولپنڈی زوں آفس میں زوں انچارج زاہد ملک سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ایم کیوائیم راولپنڈی زوں کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔ ملاقات میں وفد کے ارکان گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ کچھ با اثر افراد اپنا اثر رسوخ استعمال کرتے ہوئے گارڈن کالج چرچ کی زمین پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں اور اپنے مذموم عزائم کیلئے یہ زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ملاقات میں ایم کیوائیم راولپنڈی زوں کے زوں انچارج زاہد ملک نے وفد کی گزارشات کو توجہ سے سنا اور گارڈن کالج چرچ کی زمین پر با اثر افراد کی جانب سے قبضہ پر گہری تشویش کا اظہار بھی کیا اور اس سلسلے میں ایم کیوائیم کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا اور نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

سو گوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔۔۔ 25 اکتوبر 2010ء

متحدوں قومی مودمنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوائیم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 152 کے کارکن سید محمد تابش کی ہمیشہ نداکنوں اور سرجانی سیکٹر یونٹ تیسرٹاؤن کے کارکن محمد فیصل کے چھوٹے بھائی محمد سہیل کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سو گوار لوگوں سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے اور لوگوں کو صبر جیل عطا کرے۔ (آمین)

